



OFFICIAL TEXT

Shantipath, Chanakyapuri, New Delhi 110021 Tel: 91-11-24198000 Ext.8819 Fax: 91-11-24198817
Visit us at: <<http://newdelhi.usembassy.gov>>

Public Affairs Office
of the
U.S. Embassy, New Delhi

پیغام

جیفری آر۔ پائٹ

نظم الامور سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ، نئی دلی
بموجب دعوت افطار؛ مقام: نگوہول، نئی دلی

بتارخ 18 اکتوبر 2006

”رمضان مبارک“

امام صاحب! آپ کا شکریہ، آپ یہاں تشریف لائے، قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور امامت کی۔

رمضان کے مقدس مہینے میں افطار کے موقع پر آپ سے مخاطب ہونا میرے لئے باعث اعزاز ہے۔ آج شام آپ اور دنیا بھر میں پھیلے ایک ارب مسلمانوں نے اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق روزہ افطار کیا، میں اور میرے امریکی رفقاء مسلمانوں کی ان مذہبی روایات کے تینیں احترام کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم ہندوستانی مسلمانوں کے ساتھ وہی اور شرکت داری کے عزم کی تجدید کرتے ہیں۔ اس ملک کی تاریخ اور ثقافت میں آپ اور آپ کے خاندانوں کی گراس قدر خدمات رہی ہیں۔ یہ بات ہمارے مشاہدہ میں ہے کہ ہندوستان کی سیاست، تعلیم، فن اور تجارت میں مسلمان اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم اس بات کی قدر کرتے ہیں کہ بہت سے ہندوستانی مسلمان ہندوستان اور امریکہ کے رشتؤں کو مضبوط کرنے میں معاون رہے ہیں۔

امریکی عوام بھی گھرے مذہبی عقائد کے حامل ہوتے ہیں۔ وہاں اسلام سمیت مختلف عقائد ہیں۔ اپنے مذہب، فیصلی اور تعلیم کے تینیں مسلمانوں کے عزم کا ہم احترام کرتے ہیں۔ ہندوستان میں اسلام کی شاندار روایات کی بدلت نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے مابین وسیع تر مفاہمت کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ کل واشنگٹن میں صدر بخش نے وہاں تھا وہاں میں افطار و عشاء یہی میزبانی کی۔ اس موقع پر انہوں نے امریکی مسلمانوں سے کہا ”ہمارا معاشرہ ہمارے مسلم شہریوں کی بدلت مالا مال ہوا ہے۔ مذہب کے تینیں آپ کا عزم ہمیں اپنے ملک میں مذہبی آزادی کے بیش بہاتھ کی یاد دلاتا ہے۔ امریکہ اپنے مسلم شہریوں کے طبق میلان، مجیر ان جذبے اور در دمندی کی وجہ سے زیادہ پر امید ہے۔“ اسلام امریکہ کا سب سے تیز پھیلنے والا مذہب ہے۔ وہاں اسلام کا یہ ارتقاء جنوب ایشیا سے مسلمانوں کی بڑھتی تعداد کا مرکز ہونا منت ہے۔ امریکی تمام ہندوستانیوں کے رو برو اس امید کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ ہمارے بچے اور انکی نسلیں زیادہ محفوظ اور زیادہ پر امن دنیا میں نشوونما پائیں۔ ہمیں آزادی اور جمہوریت کے لئے مل کر کام کرنا ہو گا، پورے یقین سے آنے والی نسلوں سے اس کا وعدہ کرنا ہو گا اور کمل عزم کے ساتھ ان لوگوں کی مخالفت کرنا ہو گی جو برائی کے مرتكب ہوتے ہیں۔ جیسا کہ صدر بخش نے کہا تھا ””دہشت اسلام کا حقیقی عقیدہ نہیں..... اسلام امن کی تعلیم دیتا ہے۔“

آج یہاں آپ دوستوں کے درمیان میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ امریکہ کی اس بات کا مضمون عزم رکھتا ہے کہ ہمارے ملک میں رواداری برقرار رہے اور ہم اپنے ملک میں سب کا خیر مقدم کرتے رہیں۔ ہمارا گوناگون معاشرہ اور ہماری جمہوریت بنیادی طور سے اس امر کے مقاضی ہیں کہ آپ ہم بھی کسی بھی قسم کی نسلی و مذہبی تفریق

کو مستر دکرتے رہیں۔

اب جبکہ رمضان اختتام کے قریب ہے، امریکی اس بات سے واقف ہیں کہ دنیا بھر کے مسلمان اس مہینے میں غربیوں اور ناداروں میں زکوٰۃ تقسیم کرتے ہیں۔ ہندوستان میں اسلام کے اس جذبے، دردمندی کا مشاہدہ مسلمانوں کی مختلف ان کاوشوں کے تو سط سے ہمیں ہر روز ہوتا ہے۔

تاہم ابھی کئی کام اور کرنے ہیں۔ ہندوستان میں بچوں کے لئے خطرناک اور مہلک مرض پولیو نے ایک بار پھر سرا بھارا ہے۔ ہمیں ہر نوزاںیدہ بچے کو پولیو کی لازمی خوراک پلاکارڈ کی حفاظت کرنا ہے اور آنے والے سال میں اس مسئلہ کو حل کرنا ہے۔ امریکی حکومت نے سائنسی اور ترقیاتی شرکت داری کے ذریعہ ہندوستان سے اس لعنت کو ختم کرنے کا عزم کیا ہے۔ یہ موقع ہے کہ ہمیں پولیو کو ہمیشہ کے لئے شکست دے دینی چاہئے۔

اب جبکہ ہم عید الفطر کی تیاریوں کی طرف بڑھ رہے ہیں، امریکہ دوستی اور شرکت داری کی تجدید کرتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ ہم نے مل کر کئی امید افزایا کام کئے ہیں اور مستقبل میں کریں گے۔ ہمیں خوف کو دل و دماغ سے نکال دینا چاہئے اور جونفرت پھیلاتے ہیں انکو الگ تھلک کر دینا چاہئے۔ انصاف اور رواداری کے جذبے سے، جو اس مہینہ کا خاصہ ہے، ہم امن اور خوشحالی کے لئے مل کر کام کریں گے، جس کے ہم طالب ہیں۔ آج ہمارے ساتھ افظار کرنے کے لئے آپ سب کا شکریہ! با برکت رمضان کے لئے آپ تمام لوگوں کو ہماری نیک تمنا کیں۔

